13 جون 2017ء

بینکاری شعبے نے متواتر توسیع کا سلسلہ جاری رکھا، بینکوں کا سہ ماہی کارکردگی جائزہ

اسٹیٹ بینک نے 31 مارچ 2017ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی (پہلی سہ ماہی 2017ء) کی بینکاری شعبے کا سہ ماہی کارکردگی جائزہ 9 جون 2017ء کو جاری کر دیا ہے۔ اس دستاویز میں نشاندہی کی گئی ہے کہ بینکاری شعبے کے اثاثوں میں توسیع ہوئی ہے جس کا سبب قرضوں اور سرمایہ کاری دونوں میں اضافہ ہے جبکہ اس توسیع کو ڈپازٹس میں معمولی اضافے اور مالی اداروں سے قرض گیری (borrowing) کے بڑھنے سے بھی تقویت ملی ہے۔ بینکاری شعبے کی نفع یابی معتدل ہوگئی ہے جبکہ اثاثہ جاتی معیار میں بہتری آئی ہے اور کفایت سرمایہ (capital adequacy) اطمینان بخش سطح پر رہی ہے۔

سال کی پہلی سہ ماہی میں قرضوں کی روایتی واپسی کے عام رجحان کے برعکس 2017ء کی پہلی سہ ماہی میں نجی شعبے کے قرضوں میں اضافہ ہوگیا۔ کارپوریٹ شعبے کی جانب سے معین سرمایہ کاری (fixed investments) قرضوں کے علاوہ گنے کی پیداوار میں شاندار اضافے کے نتیجے میں چینی کے لیے فنانسنگ کی مد میں سرکاری و نجی دونوں شعبوں کی طرف سے لیے گئے قرضوں کی سطح بلند ہوگئی۔ کارپوریٹ شعبہ کم شرح سود اور بہتر کاروباری ماحول سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے طویل مدتی exposure کو بڑھا رہا ہے، جس سے تشکیل سرمایہ مستحکم ہو رہی ہے۔ صارفی فنانس میں گاڑیوں اور مورگیج کے قرضوں کا اس ذیلی جز کی نمو میں اہم حصہ رہا ہے۔ علاوہ ازیں مجموعی قرضوں کی نمو میں اسلامی بینکاری کا بھی خاصا حصہ ہے۔

ڈپازٹس کو بینکاری شعبے میں فنڈنگ کے اہم ذریعے کی حیثیت حاصل ہے، 2017ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران ان میں 0.1 فیصد اضافہ ہوا جبکہ 2016ء کی پہلی سہ ماہی میں یہ 0.6 فیصد کم ہوئے تھے۔ فنڈز کا بہاؤ زیادہ تر بچتوں (54 ارب روپے)، منافع بخش جاری کھاتہ (44 ارب روپے) اور دیگر زمروں میں دیکھا گیا۔ ڈپازٹس کے علاوہ مالی اداروں سے قرض گیری کے ذریعے اثاثوں میں توسیع کے لیے درکار فنڈنگ مہیا کی گئی۔

غیر فعال قرضوں کا تناسب کم ہو کر 9.9 فیصد رہ گیا جس سے بینکاری شعبے کے اثاثہ جاتی معیار میں بہتری آ گئی۔ اس مثبت تبدیلی میں غیر فعال قرضوں میں 2.4 فیصد سال بسال کمی اور قرضوں میں 15.5 فیصد (سال بسال) کی مضبوط نمو کا اہم کردار ہے۔ انفیکشن کا تناسب 2009ء کے بعد سے اپنی کم ترین سطح پر ہے۔

2017ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران بینکاری شعبے کو بعد از ٹیکس 49 ارب روپے منافع ہوا جبکہ 2016ء کی پہلی سہ ماہی میں 52 ارب روپے ہوا تھا۔ منافع میں آنے والے اس اعتدال کے ساتھ ساتھ اثاثوں میں نمو سے اثاثوں پر منافع 1.2 فیصد پر آ گیا (جو آخر مارچ 2016ء میں 1.5 فیصد تھا)۔

شرح کفایت سرمایہ (CAR) 2017ء کی پہلی سہ ماہی میں بنیادی طور پر نجی شعبے کے قرضوں میں مسلسل نمو کی وجہ سے معمولی کمی کے بعد 15.9 فیصد پر آ گئی۔ بینک ادائیگی قرض کی صلاحیت کے حوالے سے اچھی پوزیشن میں ہیں کیونکہ شرح کفایت سرمایہ کی موجودہ سطح کم از کم مطلوبہ سطح 10.65 فیصد سے کافی بلند ہے۔

سہ ماہی کارکردگی جائزہ درج ذیل لنک پر دستیاب ہے:

http://www.sbp.org.pk/publications/q_reviews/qpr.htm